احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ یکم نومبر 2013ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ یکم نومبر 2013ء 26 ذوالحج 1434 ہجری یکم نبوت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 248

وحی کی پیروی کرو

اے نبی! اللہ کا تقویٰ اختیار کر اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مان۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔
اور اس کی پیروی کر جو تیری طرف تیرے رب کی طرف سے وحی کیا جاتا ہے۔ یقیناً اللہ، اس سے جو تم کرتے ہو، خوب باخبر ہے۔ (احزاب:3,2)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو شخص امور معروفہ میں میری اطاعت کرنے کے لئے طیار نہیں ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ اور جو شخص مخالفوں کی جماعت میں بیٹھتا ہے اور ہاں میں ہاں ملاتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک زانی۔ فاسق۔ شرابی۔ خونی۔ چور۔ قمار باز۔ خائن۔ مرتشی۔ غاصب۔ ظالم۔ دروغگو۔ جعلساز اور ان کا ہمنشین اور اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ یہ سب زہریں ہیں۔ تم ان زہروں کو کھا کر کسی طرح بچ نہیں سکتے اور تاریکی اور روشنی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی۔ ہر ایک جو پیچ در پیچ طبیعت رکھتا ہے اور خدا کے ساتھ صاف نہیں ہے وہ اس برکت کو ہرگز نہیں پا سکتا جو صاف دلوں کو ملتی ہے۔ کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں۔ کیونکہ وہ ہرگز ضائع نہیں کئے جائیں گے۔ ممکن نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے کیونکہ وہ خدا کے ہیں اور خدا ان کا۔ وہ ہر ایک بلا کے وقت بچائے جائیں گے۔ احمق ہے وہ دشمن جو ان کا قصد کرے۔ کیونکہ وہ خدا کی گود میں ہیں اور خدا ان کی حمایت میں۔ کون خدا پر ایمان لایا؟ صرف وہی جو ایسے ہیں۔ ایسا ہی وہ شخص بھی احمق ہے جو ایک بیباک گنہگار اور بدباطن اور شریر النفس کے فکر میں ہے۔ کیونکہ وہ خود ہلاک ہوگا۔ جب سے خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا کبھی ایسا اتفاق نہ ہوا کہ اس نے نیکوں کو تباہ اور ہلاک اور نیست و نابود کر دیا ہو۔ بلکہ وہ ان کے لئے بڑے بڑے کام دکھلاتا رہا ہے اور اب بھی دکھلائے گا وہ خدا نہایت وفادار خدا ہے اور وفاداروں کے لئے اس کے عجیب کام ظاہر ہوتے ہیں۔ دنیا چاہتی ہے کہ ان کو کھا جائے اور ہر ایک دشمن ان پر دانت پیستا ہے۔ مگر وہ جو ان کا دوست ہے۔ ہر ایک ہلاکت کی جگہ سے ان کو بچاتا ہے اور ہر ایک میدان میں ان کو فتح بخشتا ہے۔ کیا ہی نیک طالع وہ شخص ہے جو اس خدا کا دامن نہ چھوڑے۔ ہم اس پر ایمان لائے۔ ہم نے اس کو شناخت کیا۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 19)

حضور انور کا آج کا خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا آج مورخہ یکم نومبر 2013ء کا خطبہ جمعہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق صبح 5 بجے نشر ہوگا۔ احباب جماعت اس سے استفادہ کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اشاعت ایم ٹی اے ربوہ)

خلیفہ وقت کے خطبات سے جڑ جائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔
''آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جارہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی نئی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور (۔) واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں اس لئے خواہ وہ فجی کے احمدی ہوں یا سرینام کے احمدی ہوں، ماریشس کے ہوں یا چین جاپان کے ہوں، روس کے ہوں یا امریکہ کے، سب اگر خلیفہ وقت کی نصیحتوں کو براہ راست سنیں گے تو سب کی تربیت ایک رنگ میں ہوگی......ان کے حلیے اپنے ناک نقشے کے لحاظ سے تو الگ الگ ہوں گے لیکن روح کا حلیہ ایک ہی ہوگا۔ وہ ایسے روحانی وجود بنیں گے جو خدا کی نگاہ میں مقبول ٹھہریں گے''۔

(خطبات طاہر جلد 10 صفحہ 470)
(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا (12)

جلسہ سالانہ آسٹریلیا کا اختتامی اجلاس، تقسیم انعامات اور حضور انور کا پُر معارف خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

6/ اکتوبر 2013ء

حصہ اول

ہفتہ پانچ اکتوبر کی رات آسٹریلیا میں وقت ایک گھنٹہ آگے بڑھا ہے ایک گھنٹہ گھڑیاں آگے کی گئیں۔ وقت کی تبدیلی کے باعث نمازوں کے اوقات میں بھی تبدیلی ہوئی ہے۔

نئے وقت کے مطابق صبح پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الہدیٰ تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مختلف دفتری امور میں مصروفیت رہی۔

جلسہ سالانہ کا اختتامی اجلاس

آج جماعت احمدیہ کے 29ویں جلسہ سالانہ کا آخری دن تھا۔

اختتامی اجلاس کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بارہ بجکر پانچ منٹ پر مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ احباب جماعت نے پُر جوش نعروں کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم طاہر احمد مجوکہ صاحب نے کی، بعدازاں مکرم ثاقب محمود عاطف صاحب نے اس کا اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد مکرم ظفر مصطفیٰ صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

ہمیں اس یار سے تقویٰ عطا ہے
نہ یہ ہم سے کہ احسان خدا ہے

خوش الحانی سے پیش کیا۔

تقریب تقسیم انعامات

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں اعلیٰ کامیابی اور نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو اسناد اور میڈل عطا فرمائے۔

درج ذیل خوش نصیب طلباء نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے میڈل اور اسناد حاصل کرنے کی سعادت پائی۔

1۔ محمد شاہد حسن ہائی سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ
2۔ اطہر احمد ہائی سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ
3۔ رحیم احمد ہائی سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ
4۔ ابتسام احمد ضیاء ہائی سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ
5۔ ملک عبدالرؤف ہائی سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ
6۔ احمد مرزا ہائی سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ
7۔ عمیر احمد شمس ہائی سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ
8۔ شیراز محمد مجوکہ ہائی سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ
9۔ سید وجیہ الحسن ہائی سیکنڈری سکول 1.1 گریڈ کے ساتھ
10۔ عمیر آصف F.Sc. (پاکستان) فرسٹ پوزیشن حاصل کی۔
11۔ نیر احمد بیچلر آف بائیومیڈیکل سائنس
12۔ محمد انصر ابڑو بیچلر آف انجینئرنگ
13۔ عطاء الحسن وارث بیچلر آف بائیو میڈیکل سائنس
14۔ سید مطہر جمال MBBS (پاکستان) دوسری پوزیشن حاصل کی۔
15۔ شہید ساہو خان بیچلر ان فارمیسی
16۔ محمود احمد ناصر بیچلر آف مکینیکل انجینئرنگ
17۔ طارق چوہان بیچلر آف سائنس
18۔ محمد حمید احمد بیچلر آف اپلائیڈ سائنسز
19۔ عدیل احمد خان بیچلر آف فنانس
20۔ حارث نصیر ضیاء بیچلر آف انجینئرنگ
21۔ حمزہ خالق بیچلر آف انجینئرنگ
22۔ ذوالفقار محمد الکبیر ماسٹر آف انجینئرنگ
23۔ اطہر پرویز رانا ماسٹر آف سوشل ڈویلپمنٹ
24۔ ناصر احمد خان ماسٹر آف انفارمیشن ٹیکنالوجی
25۔ حیدر مسعود ماسٹر آف فنانس
26۔ شارق احمد قریشی ماسٹر آف آرٹس
27۔ ابرار احمد چغتائی ماسٹر آف پبلک ہیلتھ
28۔ مظفر احمد ماسٹر آف انوائرنمنٹل انجینئرنگ
29۔ عاطف سعود شاہد ماسٹر آف انجینئرنگ
30۔ عثمان محمود ماسٹر آف انجینئرنگ
31۔ ذیشان بلال محمود ماسٹر آف انفارمیشن
32۔ عثمان متی (Mati) ماسٹر آف آرکیٹیکچر
33۔ ڈاکٹر محمد اشرف ماسٹر آف سرجری
34۔ محمد عبدالماجد ماسٹر آف بزنس
35۔ اشتیاق محمود سندھو ماسٹر ان آرٹس (پاکستان) پہلی پوزیشن حاصل کی۔
36۔ ڈاکٹر مشہود شاہ ڈاکٹر آف فلاسفی
37۔ ظہیر خان چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ
38۔ کلیم احمد مرزا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ
39۔ گلفام احمد چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ
40۔ وجیہ احمد چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ
41۔ نورالدین عباس چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ
42۔ عبدالرشید چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ
43۔ ڈاکٹر عمران احمد خورشید فیلو جنرل پریکٹیشنر
44۔ ڈاکٹر عبدالغفار چوہدری فیلو سرجن ان آرتھوپیڈکس
45۔ ڈاکٹر عبدالعلیم خان فیلو جنرل پریکٹیشنر
46۔ ڈاکٹر محمد یعقوب ضیاء فیلو انستھیزیا
47۔ ڈاکٹر منور احمد رانا فیلو انستھیزیا
48۔ ڈاکٹر عطاء الرحمٰن فیلو فزیشن (میڈیسن)
49۔ ڈاکٹر عامر محمود فیلو جنرل پریکٹیشنر
50۔ محمد مرزا ابن منصور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ
51۔ ایک طالبہ عطیۃ الغالب بیچلر آف سائنس کا ایوارڈ ان کے والد مکرم مسعود احمد صاحب مربی آسٹریلیا نے حاصل کیا۔

تقسیم انعامات کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مجلس انصاراللہ آسٹریلیا کے تحت مضمون نویسی کے مقابلہ میں ذیلی تنظیموں انصاراللہ، خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے افراد کو سندات خوشنودی عطا فرمائیں۔

مجلس انصاراللہ میں سے مکرم مرزا رمضان شریف صاحب نے پہلا اور مجیب الرحمٰن سنوری صاحب نے دوسرا انعام حاصل کیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ میں سے عثمان متی صاحب نے پہلا، مبشر احمد وینس صاحب نے دوسرا اور ملک عمران احمد صاحب نے تیسرا انعام حاصل کیا۔

اطفال الاحمدیہ میں سے عزیزم ارسال احمد ناصر نے پہلی اور احتشام احمد گوندل نے دوسری اور نایاب احمد نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس خدام الاحمدیہ النور سڈنی آسٹریلیا کو بین المجالس مقابلہ حسن کارکردگی سال 13-2012ء میں اول آنے پر علم انعامی عطا فرمایا اور مجلس اطفال الاحمدیہ کا علم انعامی مجلس فضل عمر ساؤتھ آسٹریلیا کو عطا فرمایا۔

نیز مجلس انصاراللہ کے ایک مثالی ناصر مکرم صادق صاحب کو سند خوشنودی عطا فرمائی۔ اس کے بعد حضور انور نے مجلس انصاراللہ ساؤتھ آسٹریلیا کو سال 2012ء میں نمایاں کارکردگی دکھانے پر علم انعامی عطا فرمایا۔

ایوارڈ اور انعامات کی اس تقسیم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا اختتامی خطاب فرمایا۔

اختتامی خطاب جلسہ سالانہ آسٹریلیا

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں اپنی بات اُن آیات کے مضمون سے ہی شروع کروں گا جو ہمارے سامنے تلاوت کی گئی تھیں۔ اس وقت ان کی تفسیر اور تفصیل تو بیان نہیں ہوگی۔ بہر حال خلاصۃً اس کے چند نکات یہاں پیش کر دیتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پہلی بات اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ ایک حقیقی مومن کامل اطاعت کا نمونہ دکھاتا ہے۔ جب بھی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کے حوالہ سے توجہ دلائی جائے تو ایک حقیقی مومن ہمیشہ یہی جواب دیتا ہے کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب تمہارا ردّعمل یہ ہوگا، جب تمہارا یہ جواب ہوگا تو سمجھ لو کہ تمہیں تمہارا مقصد حاصل ہو گیا۔ اور مقصد کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر یہ کہ کسی خوف یا منافقت سے یہ نہیں کہنا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی، بلکہ تقویٰ کا اظہار ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی محبت اور اُس کی رضا مدّنظر رہتے ہوئے اطاعت کے

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

نمونے دکھانے چاہئیں۔ اپنے خاندان، اپنے عزیزوں یا کسی ذاتی مفاد کی خاطر یہ اطاعت کرنے کے اظہار نہ ہوں۔ صرف وہاں اظہار نہ ہو جہاں اپنے مفادات کا فائدہ ہوتا ہو۔ اللہ تعالیٰ دلوں کا حال جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اطاعت کرنے کے انعام کے طور پر تمہارا مقام بلند فرماؤں گا۔ تمہیں کامیابیاں نصیب ہوں گی۔ پھر یہ کہ منہ سے دعوے نہ کرو کہ ہمیں حکم ملے تو ہم یہ کر دیں گے، ہم وہ کر دیں گے۔ زبانی دعوے نہ ہوں کہ ہم جماعت کی خاطر ہر قربانی دینے والے ہیں۔ وقت آئے گا تو یہ نہ ہو کہ بہانے اور تاویلیں پیش کرنے لگ جاؤ۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ہر عمل سے واقف ہے اس لئے اپنے قول و فعل کو ایک کرو۔ اللہ تعالیٰ کو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ پھر اللہ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کو تمہاری باتوں اور بلند بانگ دعووں کی ضرورت نہیں ہے بلکہ وقت آئے تو ثابت کرو کہ کسی بھی قربانی سے تم پیچھے ہٹنے والے نہیں۔ پھر فرمایا کہ یہ یاد رکھو کہ رسول کا کام اللہ تعالیٰ کے احکامات کو لوگوں تک پہنچا دینا ہے اور نصیحت کرنا ہے۔ اگر لوگ اُس پر عمل نہیں کرتے تو رسول اُس کا جواب دہ نہیں ہے۔ فرماتا ہے کہ اگر تم بات نہیں سنتے، نصیحت پر عمل نہیں کرتے تو اس کا بار تم پر پڑے گا نہ کہ رسول پر۔ پھر آگے فرماتا ہے کہ اگر بات سنو گے اور عمل کرو گے تو ہدایت یافتہ کہلاؤ گے اور اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کے انعامات کے وارث ٹھہرو گے۔ اور انعام کیا ہے؟ فرمایا کہ تم ایک لڑی میں پروئے جاؤ گے۔ ایمان میں مضبوطی پیدا ہو گی اور خلافت کے فیض سے فیضیاب ہو گے۔

پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اُس دین پر قائم کرے گا جو اُس نے تمہارے لئے پسند کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے کونسا دین پسند فرمایا ہے۔ دوسری جگہ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ دین (حق) ہے۔ گویا خلافت کے سات جڑے رہنے والے حقیقی (مومن) ہوں گے کیونکہ (دین حق) کی روح اکائی میں ہے اور وحدت میں ہے۔

پھر فرمایا جب تم ایک اکائی بن جاؤ گے تو تمہیں تمکنت اور مضبوطی عطا ہو گی۔ بحیثیت جماعت تمہاری طاقت مضبوطی اور اکائی ایک قوت کا اظہار کرے گی۔ اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہو گی۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ خوف کے حالات بھی پیدا ہوں گے تو اللہ تعالیٰ خلافت کے ذریعہ سے تمہارے لئے تسکین کے سامان پیدا فرماتا رہے گا اور خوف کو امن میں بدل دے گا۔

پھر فرمایا کہ پس تم خلافت کے انعام کے شکر گزار رہو تا کہ اللہ تعالیٰ کی تائیدات و نصرت کے نظارے دیکھتے رہو۔ فرمایا کہ انہیں انعام ملے گا جو حقیقی عبادت گزار رہیں گے، نمازوں کی طرف توجہ دینے والے ہوں گے، عبادتوں کی طرف توجہ دینے والے ہوں گے۔

فرمایا کہ پس تم اس عبادت کا حق ادا کرنے کے لئے، انعامات کے مستحق بننے کے لئے اپنی نمازوں کی طرف توجہ دو، اُنہیں قائم کرو، وقت پر ادا کرو، باجماعت ادا کرو، اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے ادا کرو۔

پھر فرمایا عبادت کے معیار بلند کرنے کے ساتھ مالی قربانی کی طرف بھی توجہ کرو۔ تا کہ (دعوت الی اللہ) بھی ہو سکے اور حقوق العباد کی ادائیگی بھی ہو سکے۔ پھر آخر میں فرمایا کہ یہ باتیں اور مالی قربانیاں تبھی ثمر آور ہوں گی، تبھی تمہیں فائدہ دیں گی جب تم رسول کی کامل اطاعت کر رہے ہو گے اور اُس کے بعد نظامِ خلافت کی اطاعت کر رہے ہو گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے امیر کی اطاعت میری اطاعت ہے اور میری اطاعت خدا تعالیٰ کی اطاعت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اس آیت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کو دیکھیں تو خلافت کی اطاعت اُسی طرح لازم ہے جس طرح رسول کی اطاعت۔ اور پھر یہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے حصول کا ذریعہ ہے۔ اگر اطاعت کا یہ مادہ ہو تو بظاہر دنیاوی کمزوریوں کے باوجود اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق کامیابیاں عطا ہوں گی۔ اگر اطاعت نہیں اور ایک واجب الاطاعت خلیفہ نہیں تو جتنی چاہے کثرت ہو، کامیابیاں نہیں مل سکتیں۔ خاص طور پر جب اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کے حوالے سے بات ہو تو پھر اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی حقیقی اطاعت ہی انعامات کا وارث بناتی ہے اور خلافت سے مستفیض کرتی ہے۔ پس اس بات کو ہمیشہ مدِّنظر رکھنا چاہئے کہ اس کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں کیا ہے جس کو آیت استخلاف بھی کہتے ہیں۔ اگر جائزہ لیں تو واضح طور پر یہ ثابت ہوتا ہے کہ آج روئے زمین پر جماعت احمدیہ کے علاوہ کوئی جماعت نہیں جو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے اس رہنما اصول کے مطابق ایک نظام سے وابستہ ہو اور اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کے احکامات پر چلنے کی کوشش کرنے والی ہو اور خلافت کے نظام سے کامل طور پر وابستگی ہو۔ جماعت احمدیہ کے سچا ہونے اور نظامِ خلافت کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے تائید یافتہ ہونے کے لئے یہی دلیل بہت بڑی ہے کہ جماعت احمدیہ کی تعداد اس وقت باقی (-) فرقوں کی تعداد سے انتہائی کم ہونے کے باوجود (دین حق) کی خوبصورت تعلیم کی (دعوت) کر رہی ہے اور پھر اس (دعوت الی اللہ) کے ذریعہ سے یہ تعداد ہر روز بڑھتی چلی جا رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم جہاد نہیں کرتے۔ اس وقت زمانے کی ضرورت کے مطابق حقیقی جہاد جماعت احمدیہ ہی کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو عمل صالح کر رہے ہیں خلافت کا وعدہ فرمایا ہے اور عمل صالح کا مطلب ہے کہ ایسا عمل جو موقع اور محل کے لحاظ سے ہو اور موقع اور محل کے لحاظ سے اس زمانے میں جب حضرت مسیح موعود کی بعثت ہوئی ہے، تلوار کے جہاد کو ختم کر دیا گیا ہے اور صرف قلمی جہاد ہی ہے جو آج وقت کی ضرورت ہے۔ میڈیا کے ذریعہ جہاد ہے جو (دین حق) کا پیغام پہنچانے کے لئے ضروری ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں بار بار اطاعت پر زور دیا ہے اور پھر آخر میں جو آیت ہے اس میں نماز اور زکوٰۃ کے ساتھ رسول کی اطاعت کو اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کو حاصل کرنے کا ذریعہ بتایا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ آنے والے مسیح و مہدی کو قبول کر لینا تا کہ تم پر رحم ہو اور ایک لمبے عرصے کے تاریک زمانے کے بعد پھر خلافت کا نظام مسیح موعود کے ذریعہ سے شروع ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اس مسیح موعود نے آ کر بتانا تھا کہ حقیقی اطاعت کیا ہے اور حقیقی جہاد کیا ہے اور اس کو کس طرح سرانجام دینا ہے۔ سنگاپور میں غیر از جماعت کا انڈونیشین پڑھا لکھا ایک طبقہ بھی آیا ہوا تھا، پروفیسرز تھے، ڈاکٹرز تھے، اخباروں کے نمائندے تھے۔ وہاں انہوں نے کہا کہ آپ کے خلاف یہ الزام ہے کہ آپ جہاد کے قائل نہیں ہیں۔ میں نے کہا ہم جہاد کے قائل ہیں۔ ہم جہاد کے خلاف نہیں۔ اس وقت جو جہاد کی ضرورت ہے اُس کی نوعیت بدل گئی ہے۔ اس وقت کوئی حکومت یا کوئی تنظیم (دین حق) پر بحیثیت مذہب حملہ آور نہیں ہے۔ سیاسی لڑائیاں ہیں، (دین) کے نام پر کوئی حملہ نہیں کیا جا رہا۔ (دین) پر حملہ اگر کیا جا رہا ہے تو تلوار کے ذریعہ سے نہیں بلکہ پریس کے ذریعہ ہے، میڈیا کے ذریعہ سے، تبلیغ کے ذریعہ سے۔ اور آج ہمیں انہی ہتھیاروں کو استعمال کرنے کی ضرورت ہے تا کہ جو ہتھیار استعمال کئے جا رہے ہیں اُسی سے ہم جواب دیں اور یہی حضرت مسیح موعود نے ہمیں فرمایا ہے کہ اس وقت قلم سے تلوار کا کام لو۔ پس یہی ہتھیار ہے آجکل کے جہاد کا، جس کے ذریعہ سے (دین حق) نے اس زمانے میں ترقی کرنی ہے۔ انشاء اللہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا نتیجہ ہی ہے جو جماعت ہر روز بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ لاکھوں لوگ (دین حق) میں ہر سال شامل ہوتے ہیں۔ نیک فطرت (-) بھی حقیقت جان کر اُس حقیقی (دین) میں شامل ہو رہے ہیں جو حضرت مسیح موعود نے پیش فرمایا اور جس کی پیشگوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھی اور جس پر آپ نے حقیقی عمل بھی کر کے دکھایا تھا۔ وہی تعلیم قرآن کریم میں ہے۔ دوسرے (-) تعداد زیادہ ہونے کے باوجود تبلیغ کے کام کر رہے ہیں، نہ ہی کوئی اور اسلام کی خدمت کر رہے ہیں۔ ہاں جہاد جہاد کا شور مچاتے ہیں۔ جہاد قتل و غارت نہیں ہے۔ جہاد (دین) کا پیغام پہنچانا ہے۔ اُس کی خوبصورت تعلیم دنیا پر واضح کرنا ہے۔ لیکن (-) کا اکثریتی طبقہ خاموش ہے۔ کہتا تو ہے کہ جہاد ہونا چاہئے لیکن جہاد کرتا نہیں۔ اور دوسرا طبقہ جہاد کے نام پر ظلم کر کے دنیا کے امن کو برباد کر رہا ہے اور یوں اسلام کو بھی بدنام کر رہا ہے۔ دنیا کی نظر میں یہ لوگ حقیر سے حقیر تر ہوتے چلے جا رہے ہیں کیونکہ جو حرکتیں یہ کرتے ہیں اُس کے بعد نہ ان کو کوئی کامیابی حاصل ہوتی ہے اور نہ ان کی کہیں کوئی پذیرائی ہوتی ہے۔ لیکن جماعت احمدیہ کا وقار دنیا میں بلند سے بلند تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اصل میں تو یہ جماعت احمدیہ کا وقار نہیں بلکہ (دین حق) کا پیغام ہے جو دنیا میں پہنچ رہا ہے اور (دین حق) کی تعلیم دنیا میں روشن تر ہو کے ظاہر ہوتی چلی جا رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جماعت احمدیہ مختلف زبانوں میں قرآنِ کریم کی اشاعت کر رہی ہے۔ (دین حق) کے حق میں لٹریچر شائع ہو رہا ہے اور مخالفین کے جواب دیئے جا رہے ہیں۔ تو آج یہ جماعت احمدیہ ہی کر رہی ہے۔ ایک بہت بڑا ذریعہ ہماری (دعوت الی اللہ) کا ایم۔ٹی۔اے ہے جو چوبیس گھنٹے مختلف زبانوں میں احمدیت کا حقیقی پیغام پہنچا رہا ہے اور دنیا اس سے متاثر بھی ہو رہی ہے۔ خود (-) کو ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ سے حقیقی (دین) کی تعلیم کا پتا چل رہا ہے۔ باوجود اس کے کہ دوسرے (-) اکثریت میں ہیں ان کے سر جھکے ہوئے ہیں کیونکہ کوئی بھی اعتراض جو اسلام پر ہو، اس کا جواب دینے کے قابل نہیں۔ لیکن اب جب سے ایسے لوگوں نے جن تک ایم۔ٹی۔اے کی رسائی ہے یہ لکھنا شروع کر دیا ہے کہ ہم اپنے سر اونچے کر کے چلنا شروع ہو گئے ہیں۔ اس کی چند مثالیں میں پیش کرتا ہوں۔ اور بعض ایسے بھی ہیں جو احمدی تو نہیں ہوئے لیکن تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکے۔ بعضوں نے ان کو سن کر احمدیت قبول کر لی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الجزائر سے ہمارے ایک دوست عبدالکریم صاحب ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 2007ء میں ایک روز اچانک ایم۔ٹی۔اے دیکھنے کا اتفاق ہوا جہاں تین نوجوان گفتگو کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ امام مہدی ظاہر ہو گیا ہے۔ ان کی باتوں

نے ہلا کر رکھ دیا۔ ہانی صاحب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والی غلط روایات کا ردّ کر رہے تھے جنہوں نے ایک عرصے سے مجھے پریشان کر رکھا تھا۔ مسیح موعود کے بارے میں کئی سوال پیدا ہوئے۔ سارا پروگرام دیکھا اور آہستہ آہستہ شکوک دور ہو کر یقین بڑھتا چلا گیا۔ پھر مصطفیٰ ثابت صاحب کی کتاب السیرة المطھرة میں آیت میثاق النبیّین کی تشریح پڑھی تو گویا اُس نے ہلا کر رکھ دیا۔ اس کے بعد ایم۔ٹی۔اے کے یہ پروگرام ریکارڈ کرنے شروع کر دیئے اور ان کو بار بار سننا شروع کیا۔ گھر والوں کو بتایا تو انہوں نے بھی فوراً قبول کر لیا لیکن کامل یقین نہ کیا۔ وقت گزرتا گیا اور سوالات ذہن میں رہے اور فیصلہ کیا کہ ان کے حل ہونے پر بیعت کروں گا۔ لیکن میرا خیال ہے کہ میری غلطی تھی کہ میں نے انتظار کیا۔ مجھے فوراً بیعت کرنی چاہئے تھی۔

پھر یمن سے ایک علی صاحب ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ خدمت کرنے والوں کا میں جتنا بھی شکر ادا کروں، کم ہے۔ تمام کارکنان کے لئے دعا کرتا رہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کا بہتر اجر عطا فرمائے۔ ابھی تک جماعت احمدیہ کی جتنی بھی کتب کا مطالعہ کیا ہے، اُن میں مجھے اپنی گم شدہ چیزیں ملیں اور ان کتابوں سے حقیقی (دین) نظر آیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اب دیکھیں اگر آپ اپنے آپ کو ایم۔ٹی۔اے سے منسلک کر لیں گے تو ہر احمدی کا علم بھی بڑھے گا۔ ہمارے بچوں اور نوجوانوں کا علم بھی بڑھے گا۔ اس لئے میں بار بار کہا کرتا ہوں کہ **ایم۔ٹی۔اے پر جو ہم اتنا خرچ کرتے ہیں تو ہر احمدی کو روزانہ کچھ وقت مقرر کر کے اس کا کوئی نہ کوئی پروگرام ضرور سننا چاہئے۔**

پھر ایک عرب ملک کے احمد صاحب ہیں۔ وہ کہتے ہیں میں پہلی مرتبہ آپ سے ہم کلام ہو رہا ہوں۔ پہلی بات جو میں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ آپ کی تفاسیر احسن ترین تفاسیر ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ میں آپ تک یہ خوشخبری بھی پہنچانا چاہتا ہوں کہ آپ کے اس چینل کو دنیا میں عربی بولنے والے ملینز کی تعداد میں دیکھتے اور سنتے ہیں۔ اور اس بات میں ذرّہ بھی شک نہیں ہے کیونکہ میں نے بیشمار لوگوں سے اس بارے میں سنا ہے اور اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔

پھر الجزائر سے ایک دوست کمال صاحب کہتے ہیں میں عمازیری الجزائری نوجوان ہوں۔ بیس سال کی عمر تک تو میں اسلام کو جانتا تک نہیں تھا۔ پھر کچھ علماء کی سی ڈیز اور ایک اسلامی چینل کی وجہ سے کچھ اثر ہوا۔ مگر چند ماہ تک یہ اثر زائل ہو گیا کیونکہ مجھے محسوس ہوا کہ ان کی باتوں میں باہم بھی تضاد ہے، نیز وہ عقل سے بھی ٹکراتی تھیں۔ پھر میرا تعارف ''الحوار المباشر'' کے توسط سے جماعت احمدیہ سے ہوا۔ میں گاہے بگاہے ایم۔ٹی۔اے دیکھتا تھا۔ ایک دن ایک سلفی مولوی کو دیکھا کہ وہ جماعت کے خلاف گند بک رہا ہے۔ مجھے سمجھ نہ آئی کہ کیوں یہ مولوی گالیاں دیتے ہیں اور جماعت کے عقائد کے بارے میں بات نہیں کرتے۔ میں نے ایم۔ٹی۔اے کو مزید دیکھنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیعت کر لی۔ اب انٹرنیٹ کی سہولت حاصل کرنے کے بعد میں نے حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کیا اور اپنی کمیاں دور کیں اور شرائط بیعت پر پوری طرح کاربند ہونے کا عزم کیا۔ کیونکہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت مسیح موعود روحانی پرندے پیدا کرنے کے لئے مبعوث ہوئے ہیں۔ میری حالت تو اس شخص کی سی ہے جو سویا ہوا جاگے تو سورج کو اچانک اپنے سامنے چمکتا ہوا پائے۔ میری تو ایک ہی خواہش ہے کہ میں شرائط بیعت پر پوری طرح کاربند ہوں۔ (یہ ہے نئے آنے والوں کا معیار)

پھر ایک عرب دوست عبداللہ صاحب لکھتے ہیں۔ تقریباً دو سال قبل میں ٹی وی پر مختلف چینل گھما رہا تھا کہ ایم۔ٹی۔اے العربیۃ مل گیا۔ شروع میں تو کوئی توجہ نہیں دی لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ''الحوار المباشر'' اور ''لقاء مع العرب'' پروگرامز میں مسیح موعود اور امام مہدی کے ظہور کی بات کو سنا اور ایسی عظیم تفسیرِ قرآن سنی جو سیدھی دل میں جا بیٹھی۔ قرآنی آیات کی تفسیر اور احادیث کی شرح سن کر روز بروز بصیرت میں اضافہ ہونے لگا اور یوں محسوس ہونے لگا کہ نئی پیدائش ہو رہی ہے۔ دعا اور نماز کا حقیقی ادراک نصیب ہوا اور میرے دل نے گواہی دی کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہی مسیح موعود اور امام مہدی ہیں۔ اس کے بعد میں نے اپنے دوستوں اور جاننے والوں میں قرآن و حدیث کی روشنی میں (دعوت الی اللہ) شروع کر دی۔ مگر وہ بالمقابل قصے کہانیاں اور خرافات پیش کرتے۔ میں نے ایم۔ٹی۔اے سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ حقیقت میں یہ سب علوم وہی خزائن ہیں جو مسیح موعود لٹانے آئے تھے۔ پس مبارک ہو اُسے جو سنے، سمجھے اور قبول کرے۔ میں گھر پر ہی نماز پڑھتا ہوں اور دعائیں کرتا ہوں۔ (یعنی اب وہ وہاں باجماعت (-) کے پیچھے نماز پڑھنا نہیں چاہتے کیونکہ اس میں منافقت ہے اور وہ احمدی ہو گئے ہیں۔)

پھر مراکش کے ایک دوست انس صاحب کہتے ہیں کہ جماعت سے میرا پہلا تعارف ایم۔ٹی۔اے العربیہ کے ذریعہ 2010ء میں ہوا۔ مجھے احمدی طرزِ فکر بہت پسند ہے۔ خصوصاً وہ پروگرام جو ایم۔ٹی۔اے پر عیسائیت کے بارے میں آتے ہیں۔ مجھے حضرت مسیح موعود سے محبت ہے۔ جو تصویر ایم۔ٹی۔اے پر حضرت مسیح موعود کی دکھائی جاتی ہے وہ میرے لئے ایک surprise ہے کیونکہ اٹھارہ سال قبل میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا جس کے دائیں ہاتھ میں تلوار تھی اور بائیں ہاتھ میں نیزہ۔ وہ میری طرف بڑھ رہا تھا سو میں بھی اُس کی طرف بڑھا۔ اور تیزی سے بڑھتے ہوئے اُن کے داہنے ہاتھ سے تلوار لے لی۔ وہ مجھے دیکھ کر مسکرانے لگے۔ جب میں جاگا تو اس خواب کا میرے دل پر بہت اثر تھا۔ پھر جب میں نے حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھی تو یہ ہو بہو وہی شکل تھی جسے میں نے اٹھارہ سال قبل خواب میں دیکھا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر عرب ہی نہیں افریقہ کے ممالک میں بھی اسی طرح اللہ تعالیٰ رہنمائی فرما رہا ہے۔ برکینا فاسو سے ہمارے (مربی) لکھتے ہیں کہ ایک نوجوان نے بیعت کی ہے۔ جب اُن سے پوچھا کہ آپ کی بیعت کی کیا وجہ ہے تو انہوں نے بتایا کہ میں ہمیشہ اس بات پر غور کرتا تھا کہ آخر کیوں سب (-) صرف احمدیوں کے خلاف ہیں۔ ایک روز میں نے ریڈیو احمدیہ پر خلیفۃ المسیح کا خطبہ سنا جس میں حضور نے (یعنی میری بات بتا رہے ہیں) کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف مغربی پروپیگنڈے کا جواب دیا تھا اور حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت بیان کی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونے کو اپنانے کی نصیحت فرمائی تھی۔ یہ سن کر میں نے سوچا کہ اس قدر حکمت اور دانائی کی نصیحتیں تو آج تک ہمیں کسی مولوی نے نہیں کیں۔ چنانچہ میں نے ریڈیو پر ہر ہفتہ خطبہ سننا شروع کر دیا اور باقاعدگی سے سنتا رہا۔ ان خطبات نے میری کایا پلٹ دی ہے اور میں نے بیعت کر لی۔ مجھے میرے تمام سوالات کے جوابات ان خطبات سے مل گئے۔ یہ سب احمدیوں کے مخالف اس لئے ہیں کہ جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کی ایک سچی جماعت ہے۔ اور سچوں کے ساتھ ہمیشہ یہی ہوتا آیا ہے۔

پھر اردن کے بہت بڑے اخبار ''الراعی'' نے اپنے 3رفروری 2013ء کے شمارے میں ایم۔ٹی۔اے کے پروگرام ''الحوار المباشر'' کے بارے میں لکھا کہ جماعت احمدیہ جو انیسویں صدی کے آخر میں ہندوستان میں قائم ہوئی کا معاملہ چاہے کچھ بھی ہو اور مرزا غلام احمد کے دعویٰ کے بارے میں ہماری رائے کچھ بھی ہو، مگر یہ بات عیاں ہے کہ اس جماعت کے بعض افراد اور عیسائی پادریوں کے درمیان تورات اور انجیل کے بارے میں ہونے والی گفتگو نے ثابت کر دیا ہے کہ کلیسا کا لاہوتی نظریہ نہایت بودہ، منطق اور علم سے عاری اور ازمنہ وسطیٰ کی پیداوار ہے۔ جیسا کہ سب پر واضح ہے کہ جماعت احمدیہ کے علمِ کلام کے دو پہلو ہیں، ایک پہلو وہ ہے جس میں وہ امام مہدی اور مسیح موعود کے بارے میں اپنے عقائد کے حق میں دلائل پیش کرتے ہیں اور اس کے بارے میں ہم اُن کے سامنے ٹھہر کر کئی طرح سے گفتگو کر سکتے ہیں۔ (یہ بھی ان کا غلط خیال ہے۔ بہرحال اپنے پڑھنے والوں کے لئے انہوں نے لکھ دیا۔ ورنہ یہ یہاں بھی ٹھہر نہیں سکتے) جبکہ ان کے علم کلام کے دوسرے پہلو میں یہ لوگ کتابِ مقدس کی روشنی میں یہودی اور عیسائی عقائد پر بحث کرتے ہیں اور حق یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے مناظروں کو عیسائی پادریوں کے بالمقابل واضح برتری حاصل ہے۔ پادریوں کے مقابلہ میں کیا معلومات کی وسعت میں اور کیا منطق اور دلیل کی قوت میں ہر لحاظ سے اُن کو واضح برتری حاصل ہے۔ احمدی چینل دیکھنے والا ہر شخص محسوس کرتا ہے کہ اختلافی مسائل کے بارے میں بحث کے دوران احمدی مناظرین میں روحانی بردباری اور حسن اخلاق کی خوشبو نظر آتی ہے اور دلیل اور منطق کی قوت اُن کے پاس ہے۔ شاید یہ چینل اس بات میں منفرد ہے کہ اس پر گفتگو کرنے والوں کے پاس پادری زکریا پطرس کے اعتراضات کے بے شمار جواب ہیں۔ خصوصاً اُن اعتراضات کے جوابات جو اس پادری نے قرآن کریم کی زبان کے بارے میں کئے ہیں۔ (ہم ہر اُس اعتراض کا جو قرآنِ کریم پر کیا جائے، جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کیا جائے جواب دیتے ہیں۔ ہم کسی کے خلاف نہیں بولتے لیکن جہاں (دین حق) پر حملہ ہوگا ہم ضرور اُس کا جواب دیتے ہیں۔ مقابلے میں جواب دینا پڑتا ہے لیکن اصل (دعوت) یہی ہے کہ (دین حق) کی خوبصورتی دنیا پر واضح کی جائے۔

پھر لکھتے ہیں کہ ''الحوار المباشر'' پروگرام کے دوران دینی اختلافات اور بحث کا یہ تجربہ ہمیں اس بات کا احساس دلاتا ہے کہ باہم دینی اختلاف رکھنے والے لوگوں کو اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ ایک دوسرے کو سمجھنے اور عقلی اور شعوری بنیادوں کو سمجھنے کے لئے ''الحوار المباشر'' کی طرز پر گفتگو کریں۔ بات کو سمجھنا اور دوسرے فریق کے ساتھ افہام و تفہیم کا رویہ اپنانا ہی دوسری قوموں اور تہذیبوں سے تعارف کا دروازہ ہے۔

آجکل عربوں کے بہت سے چینل ہیں لیکن ان میں سے اکثر کم علمی، تنگ نظری کا نمونہ ہیں۔ ان کے یہ چینل بے راہ روی پھیلاتے اور طرح طرح کے جاہلانہ اور اخلاق سوز پروگرام پیش کرتے ہیں۔

کہتے ہیں کہ لیکن ان کے برخلاف اور شاذ و نادر کے طور پر مفید گفتگو پیش کرنے والا الحوار المباشر کا پروگرام بھی ہے جو کہ احمدیوں کے چینل پر آتا ہے۔ ہم پسند کرتے ہیں کہ اس طرح کے پروگرام بکثرت ہوں تا کہ یہ ایسی نورانی لہر بن جائیں جس کے سوا کوئی اور چیز ظلمات اور اندھیروں

کو دور نہیں کر سکتی۔ جیسا کہ سب جاننے والے جانتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مجھے یہاں کے پریس کے بعض نمائندوں نے سوال کیا کہ یہ (دین) جو تم پیش کر رہے ہو یہ تو مختلف ہے۔ میرا ان کو یہی جواب ہوتا ہے کہ یہی حقیقی (دین) ہے جو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے پیش فرمایا اور اس پر عمل کر کے دکھایا۔ دو دن پہلے یہاں کے بڑے چینل اے بی سی کے نمائندے آئے ہوئے تھے انہوں نے بھی یہی کہا اور ساتھ یہ کہنے لگے کہ لیکن ایک بات ہے کہ آسٹریلین لوگوں کو تمہارا یہ پیغام پہنچ نہیں سکا۔ پس یہ بات ہمارے لئے شرمندگی والی ہے کہ ہم سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ یہ خوبصورت پیغام کیوں نہیں ہمیں پہنچایا جا رہا۔ اُس کو تو میں نے کہا کہ اب تم نے میرا انٹرویو لیا ہے تو اس کو پہنچاؤ اور تمہارے ذریعہ ایک طبقہ تک تو پہنچے گا لیکن بہرحال ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم اس پیغام کو پہنچائیں۔ حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدے بھی ہیں۔ خلافت کے نظام کے ذریعہ دنیا میں (دعوت الی اللہ) پہنچنے کے وعدے بھی ہیں۔ لیکن ہر جگہ ہر ایک احمدی کا بھی فرض ہے کہ اس پیغام کو پہنچائے۔ کیونکہ وعدے مشروط ہیں۔ ایک حد تک تو پورے ہوں گے لیکن وہ لوگ جو اس پر اپنے آپ کو شامل نہیں کریں گے، اُس سے باہر کر رہے ہوں گے۔ دیر سے وہ وعدے پورے تو ہو جائیں گے لیکن جو نہ عمل کرنے والے ہیں، وہ محروم ہو جائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ نے تعارفی لیف لٹس ہزاروں کی تعداد میں تقسیم کیئے۔ ابھی ایک صاحب نے بیس ہزار تقسیم کیئے اُن کو انعام بھی ملا۔ لیکن میں نے تو یہ کہا تھا کہ ایک سال میں کم از کم بڑے ممالک جو ہیں وہ پانچ فیصد اور چھوٹے ممالک دس فیصد آبادی تک (دین حق) کا یا امن کا پیغام پہنچائیں۔ بعض جماعتوں نے تو یہ کام کیا ہے کہ ملینز کی تعداد میں یہ پیغام پہنچا دیا ہے اور دنیا اُن کو جاننے لگ گئی ہے۔ بعض جماعتیں سینکڑوں میں ہیں لیکن اُنہوں نے لاکھوں میں یہ پیغام پہنچایا ہے۔ آپ ابھی تک ہزاروں میں پہنچے ہوئے ہیں یا لاکھ دو لاکھ تک بھی اگر پہنچ گئے تو یہ کوئی کمال نہیں ہے۔ اس کو بڑھانا چاہئے۔ تمام ذیلی تنظیمیں بھی اور جماعتی نظام بھی اس میں تیزی پیدا کرے کہ دس فیصد تک ہر سال پیغام پہنچائیں۔ اور اگر آپ یہ ٹارگٹ رکھیں گے تب بھی آپ کو اس ملک میں جماعت احمدیہ کا یا (دین) کا حقیقی پیغام پہنچانے کے لئے دس سال کا عرصہ چاہئے۔ دنیا چاہتی ہے کہ اب اُس تک یہ محبت اور پیار کا پیغام پہنچے، (دین) کی حقیقی تصویر پہنچے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یاد رکھیں کہ بیشک (دعوت الی اللہ) کے اور ذرائع بھی کام کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بھی دنیا میں سعید فطرت لوگوں کی رہنمائی فرما رہا ہے جیسا کہ میں نے بعض واقعات بھی پیش کیئے ہیں۔ لیکن ہر احمدی کا یہ کام ہے کہ ہر تحریک جو خلافت کی طرف سے ہوتی ہے اُس کے لئے بھرپور کوشش کرے۔ ضروری نہیں کہ جماعتی نظام پہلے توجہ دلائے۔ افراد بھی نظام کے پیچھے پڑ جائیں کہ ہمیں اس (دعوت الی اللہ) کی مہم میں شامل کرنے کے لئے مواد مہیا کرو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر یہ بھی یاد رکھیں کہ یہ وعدہ نماز اور مالی قربانی کے ساتھ ہے۔ یعنی ہمارے کام میں برکت اُس وقت پڑے گی جب ہم اپنی نمازوں کی بھی حفاظت کرنے والے ہوں گے۔ نمازوں کی ادائیگی کو بوجھ اور ٹیکس سمجھ کر نہیں ادا کریں گے بلکہ ایک لذت اور حظّ اس میں محسوس کر رہے ہوں گے اور اس کی ادائیگی سب سے بڑی ہماری ترجیح ہوگی نہ کہ دنیا کے اور کام۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق میں ہم میں سے ہر ایک کو اُس مقام تک پہنچنے کی ضرورت ہے اور کوشش کرنی ہوگی، جہاں ہمیں حضرت مسیح موعود دیکھنا چاہتے ہیں۔ بعض نئے آنے والے جب اپنے واقعات لکھتے ہیں کہ کس طرح احمدیت قبول کرنے کے بعد اُن کا خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا ہوا اور کس طرح اُن کو نمازوں میں حظّ اور سرور حاصل ہونا شروع ہوا، تو ان چیزوں کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک لبنانی نو احمدی نے لکھا کہ پہلے میں نماز پڑھتا تھا تو زیادہ سے زیادہ تین منٹ لگتے تھے، اور اب یہ حال ہے کہ حضرت مصلح موعود کی 'تفسیر سورۃ فاتحہ' پڑھنے کے بعد گھنٹہ مجھے سورۃ فاتحہ پڑھنے میں گزر جاتا ہے۔ اب مجھے نماز کی بھی حقیقت سمجھ آئی ہے اور قرآن کی بھی حقیقت سمجھ آئی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تو یہ انقلاب ہے جو دنیا میں آ رہا ہے اور اُن لوگوں میں آ رہا ہے جو اپنی بیعت کی حقیقت کو سمجھ رہے ہیں، جو حضرت مسیح موعود کے ساتھ جڑ کر خلافت کی اہمیت کو بھی پہچان رہے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ اُن کی تسکینِ قلب کے سامان بھی پیدا فرما رہا ہے۔ تسکینِ دل کے لئے روپیہ پیسہ نہیں چاہئے بلکہ اللہ تعالیٰ کا فضل چاہئے۔ پس اللہ تعالیٰ کے فضل کی تلاش کرنے کی ہر احمدی کو ضرورت ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل اُس کی کامل فرمانبرداری سے، اُس کی کامل اطاعت سے ملتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اگر جماعت سے جڑنے کا عہد کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے انعام کا فیض پانا ہے تو اپنی عبادتوں کے معیار بھی بلند کرنے ہوں گے۔ دنیا کے جو کام ہیں ان کو ثانوی حیثیت دینی ہوگی اور عبادت کو مقدم کرنا ہوگا۔ پھر اجتماعی عبادت ہے تو اس کی مثال جمعہ کی نماز کی ہے۔ اس طرف بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ یہ نہیں کہ رمضان میں آخری جمعہ پڑھ لیا اور فارغ ہو گئے۔ بلکہ باقاعدگی سے ہر جمعہ کوشش کر کے ہر ایک کو پڑھنا چاہئے اور پھر جو خطبہ جمعہ کا آتا ہے۔ میں نے کچھ واقعات بھی سنائے کہ کس طرح ایک شخص نے کہا کہ میرے ہر سوال کا جواب مل گیا اور میری تربیت ہوتی رہی۔ **ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ سے دنیا کے کونے کونے میں جو خطبے کا پیغام پہنچتا ہے یہ بھی سنیں۔ کہیں دن ہے، کہیں رات ہے، لیکن خلافت کی آواز خطبہ جمعہ کے ذریعہ سے ہر جگہ بیک وقت پہنچ رہی ہے۔ دنیا کے اس براعظم میں گزشتہ خطبہ جو میں نے دیا وہ تمام دنیا نے دیکھا اور سنا۔ یہ خوبصورتی آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت کے نظام کے ساتھ وابستہ کر کے اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو عطا فرمائی ہے۔**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

خطبہ میں دنیا کے حالات کے مطابق رہنمائی ہوتی ہے اور یہ رہنمائی بھی اللہ تعالیٰ کی رہنمائی اور اُس کے فضل سے ہوتی ہے۔ مختلف موضوعات ہیں جن پر خطبات دیئے جاتے ہیں۔ دنیا کے مسائل ہیں، اُن کے لئے دعاؤں کی تحریک ہے یہ سب اجتماعی عبادت ہے۔ اس کا نظارہ آج جماعت احمدیہ کے علاوہ کہیں نظر نہیں آتا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ عبادتوں کے ساتھ زکوٰۃ اور مالی قربانیوں کی طرف بھی توجہ دو تو تمہیں ترقیات نصیب ہوں گی۔ جماعت کی مالی تحریکات دنیا میں محروموں اور غریبوں کی خدمت کے لئے کئی پراجیکٹ چلا رہی ہیں اور پھر (دعوت الی اللہ) کا ذکر ہو چکا ہے۔ تو اس کے لئے بھی مالی تحریکات سے ہی اخراجات پورے کئے جاتے ہیں۔ اس کے لئے میدان جہاد کے لئے (مربیان) تیار کئے جاتے ہیں۔ آج دنیا میں ہندوستان میں، پاکستان میں، کینیڈا میں، یو۔کے میں جرمنی میں گھانا میں ایسے جامعات ہیں جہاں (مربیان) سات سال کورس کر کے تیار ہوتے ہیں۔ پھر مختلف ممالک میں معلمین کے لئے علیحدہ ادارے ہیں۔ تو ان سب کی تعلیم کا نصاب بھی ایک ہے۔ یہ بھی ایک اکائی ہے اور جماعت احمدیہ کی خوبصورتی ہے کہ دنیا کے مختلف ممالک میں مختلف قوموں کے لوگ علم حاصل کر رہے ہیں، دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ایک اکائی کی طرف ایک ہی نصاب کو فالو کر رہے ہیں۔ انڈونیشیا کا ذکر کرنا میں بھول گیا، وہاں بھی جامعہ ہے۔ پس یہ اکائی بھی خلافت کے نظام کی وجہ سے ہے۔ پھر قرآنِ کریم کے تراجم ہیں جو دنیا کے مختلف ممالک میں مختلف زبانوں میں ہو چکے ہیں اور ہو بھی رہے ہیں۔ ہر ایک کو (دین) کی حقیقی تعلیم اور قرآنِ کریم کا حقیقی پیغام اُن کی اپنی زبان میں پہنچایا جا رہا ہے۔ پھر مختلف لٹریچر ہے۔ پھر ایم۔ٹی۔اے کا ذکر پہلے ہی ہو چکا ہے۔ اس کے ذریعہ سے تو تربیتی کام بہت زیادہ ہو رہا ہے۔ میں نے کچھ واقعات پیش کئے تھے۔ بعض کچھ واقعات اور بھی ہیں جو پیش کرتا ہوں۔

کویت سے منصور صاحب ہیں لکھتے ہیں۔ انہوں نے مجھے ہی لکھا ہے کہ میں نے تین ماہ سے ایم۔ٹی۔اے دیکھنا شروع کیا جس نے مجھے اندھیروں اور توہمات سے نکال کر روشنی عطا فرمائی۔ نماز جو اس سے قبل ایک جسمانی exercise سے زیادہ کچھ نہ لگتی تھی، اب اس میں روحانی لذت محسوس ہوتی ہے۔ جن لوگوں سے بھی میں بات کرتا ہوں، وہ میری مخالفت کرتے اور کافر ٹھہراتے ہیں اور جس بات نے مجھے احمدیت کی صداقت کا قائل کیا ہے وہ مولویوں کا جماعت کے خلاف جھوٹ بولنا ہے۔ جب میں نے تحقیق کی تو دیکھا کہ آپ لوگ حق و صداقت پر ہیں۔

پھر مراکش سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ میری والدہ اَن پڑھ ہیں اور احمدیت کے بارے میں بالکل کچھ نہیں جانتیں۔ تاہم ایک روز میں ایم۔ٹی۔اے دیکھ رہا تھا تو حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھ کر بے اختیار کہنے لگیں کہ یہ تو انبیاء جیسی صورت ہے۔ میں نے پوچھا کہ آپ کو یہ خیال کیسے آیا۔ کہنے لگیں کہ بس میرے دل کا یہ احساس ہے۔ الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی صداقت کے دلائل ظاہر کرتا جاتا ہے۔

پھر مصر سے ایک دوست لکھتے ہیں کہ میں نے پانچ چھ سال قبل خواب میں حضرت ......کو دیکھا۔ آپ نے مجھے زور سے بھینچا اور مجھے ایک خالی جگہ لے گئے۔ اُس وقت بعض خاص حالات کی وجہ سے میں غصہ میں تھا۔ آپ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ اس سامنے والی عمارت کی طرف دیکھو۔ اُسی وقت وہاں سے ایک شیطان کی سی شکل کا مسخ شدہ انسان نکلا۔ آپ نے فرمایا کہ جب انسان غصہ میں ہوتا ہے تو اُس وقت یہ شیطان اُس پر غالب ہوتا ہے۔ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ غصہ نہ کیا کرو۔ آپ نے یہ بات تین مرتبہ دھرائی۔ پھر آپ نے مجھے گلے لگایا اور چلے گئے۔ میں خوشی سے کہنے لگا کہ حضرت ...... مجھے نصیحت فرما رہے تھے۔ مجھے اُس وقت کچھ سمجھ نہ آئی۔ کچھ مدت کے بعد میں ٹی وی پر چینل بدل رہا تھا تو میں نے اپنے سامنے حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھی۔ میں نے کہا۔ خدایا یہ تو وہی بزرگ ہیں جن کو میں نے خواب میں دیکھا تھا۔ اس کے باوجود میں نے بیعت نہ کی۔ یہ چار سال قبل کی بات ہے۔ اب چند دن پہلے کی بات ہے کہ میں نیند سے جاگا تو

کسی کو زور سے یہ کہتے ہوئے سنا۔ تم ہر چیز پر ایمان رکھتے ہو، مگر مرزا غلام احمد قادیانی، جنہیں اللہ تعالیٰ نے آسمان سے رسول بنا کر بھیجا ہے، اُن پر ایمان نہیں لاتے؟ کہتے ہیں میں اُٹھا اور میں نے اپنے بچوں کو کہا کہ تم لوگ آج سے احمدی ہو۔ میں اس بات کی تمہیں اور اپنی اہلیہ کو وصیت کرتا ہوں۔ اگر تمہیں موت آئے تو احمدی ہونے کی حالت میں آئے۔

پھر اردن سے ہمارے تمیم صاحب لکھتے ہیں کہ حنان صاحبہ ایک کویتی خاتون ہیں اور وہ اردن میں ایم فل کر رہی ہیں۔ اُن کا جماعت سے تعارف ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ ہوا۔ بیعت کے بعد اُنہیں حقیقۃ الوحی دی گئی جو انہوں نے کویت واپس جاتے ہوئے جہاز میں پڑھنی شروع کر دی۔ بعد میں انہوں نے مجھے میسیج (Message) بھیجا کہ میں اس کتاب کو پڑھتی جا رہی تھی اور روتی جا رہی تھی۔ جو چاہے سورج کی لطیف اور روشن کرنوں سے منہ موڑ لے اور جو چاہے اُس سے لطف اندوز ہو لے۔ شکریہ کہ آپ لوگوں نے مجھے سورج دکھایا۔

پھر الجزائر سے اسامہ صاحب کہتے ہیں کہ حال ہی میں مجھے بیعت کی توفیق ایم۔ٹی۔اے دیکھنے سے ملی جہاں ''الحوار المباشر'' پروگرام میں وفات مسیح کی بات ہو رہی تھی۔ میں سوچنے لگا کہ واقعی حضرت مسیح عیسیٰ فوت ہو گئے ہیں یا ابھی تک زندہ ہیں۔ بہر حال ایم۔ٹی۔اے کے پروگرام خصوصاً ''لقاء مع العرب'' میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی زبانی بڑی واضح اور معقول تفسیر قرآن سنی۔ اس پروگرام میں مجھے حضرت امام مہدی کی تصویر بھی نظر آئی، جسے دیکھ کر مجھے ایک پرانی خواب یاد آ گئی کہ میں سونے کی چارپائی پر لیٹا ہوں اور ایک داڑھی والے بزرگ میرے گرد چکر لگاتے ہیں۔ ایم۔ٹی۔اے پر حضور کی تصویر دیکھ کر معلوم ہوا کہ یہی وہ بزرگ تھے اور یقین ہو گیا کہ جماعت سچی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جیسا کہ میں نے بتایا کہ ان آیات میں بار بار اطاعت کا ذکر آتا ہے۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی اطاعت کے بعد خلافت کی اطاعت بھی ضروری ہے۔ اور یہاں فرمایا کہ معروف فیصلے پر عمل کرو۔ اور معروف فیصلہ وہ ہے جو شریعت کے مطابق ہے۔ یہ واقعات جو میں نے چند لوگوں کے سنائے ہیں جنہوں نے بیعت کی اور اپنے ایمان اور اخلاص میں اتنا بڑھ رہے ہیں اور خلافت سے محبت اور وفا میں اتنا بڑھ گئے ہیں کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے اور یہ سوال یا چوں چراں نہیں کرتے بلکہ خلافت کی طرف سے جو بات کی جاتی ہے اُس کو ہمیشہ معروف فیصلہ سمجھتے ہیں۔ کیونکہ معروف فیصلہ وہ ہے جو شریعت کے مطابق ہے۔ ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ خلیفہ کبھی شریعت کے خلاف فیصلہ نہیں دے گا۔ کیونکہ خلیفہ کا کام ہی نبی کے کام کو آگے بڑھانا ہے۔ جب مسیح موعود کی آمد کے ساتھ خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کے دائمی ہونے کی پیشگوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تو اس کا مطلب ہی یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کے کام کے تسلسل کو خلافت نے ہی جاری رکھنا ہے۔ پس خلافت سے وابستہ ہونا اور اس کی باتوں پر عمل کرنا ہر اُس شخص کا کام ہے جو اپنے آپ کو بیعت میں شامل کرتا ہے۔ ہر اُس مومن کا فرض ہے جو اپنے آپ کو خلافت کے انعام کا حصہ دار بنانا چاہتا ہے۔

بعض واقعات میں نے سنائے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی رہنمائی بھی فرمائی۔ اور بہت سارے ایسے واقعات بھی آتے ہیں کہ انہوں نے خلیفہ وقت کو بھی دیکھا۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو یہ دکھانا چاہتا ہے کہ خلافت کا نظام ہی ہے جو اب جاری ہو چکا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی منشاء اور مرضی ہے کہ یہ جاری رہنا ہے۔ میں نے سارے واقعات بیان نہیں کئے بلکہ ایک آدھ سنایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس ہر احمدی بچے، بوڑھے، جوان، مرد اور عورت پر یہ واضح ہونا چاہئے کہ (دین حق) کی ترقی اب خلافت کے ساتھ وابستہ ہے، نہ کہ کسی (-) یا کسی گروہ اور کسی حکومت کے ساتھ۔ پس یہی وجہ ہے کہ آج اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو دنیا کا رہنما بنایا ہے جو حقیقی (دین) پیش کر رہی ہے، جو مسیح موعود کے بعد اللہ تعالیٰ کے وعدے کے پورا ہونے کی شرط کو پورا ہوتے دیکھ رہی ہے، جو انفرادی اور اجتماعی عبادتوں میں بھی ترقی کر رہی ہے اور روحانی اور مالی قربانیوں میں بھی آگے بڑھ رہی ہے، مالی اور جانی قربانیوں میں بھی آگے بڑھ رہی ہے اور اطاعت کے اعلیٰ نمونے بھی دکھا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے جو وعدہ فرمایا تھا، اُس کی شرطیں پوری کرنے والے تو پیدا ہوتے رہیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پیشگوئی فرمائی تھی، وہ تو پوری ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ لیکن ہر احمدی کو یہ فکر بھی ہونی چاہئے کہ وہ اور اُس کی نسلیں کہیں اس شرط کو پورا نہ کر کے انعام سے محروم نہ ہو جائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس بڑے فکر کا مقام ہے۔ جماعت احمدیہ کا یہ قافلہ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے آگے سے آگے بڑھتا چلا جائے گا اور دنیا کی کوئی طاقت اس کی ترقی کو نہیں روک سکتی۔ پس جیسا کہ میں نے کہا دعاؤں کے ساتھ اور قربانیوں کے ساتھ اور کامل اطاعت کے ساتھ اپنے آپ کو اس کا حصہ بنائیں، اس کی برکات سے فیضیاب ہوں۔ حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش کریں اور وہ مشن ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت کو دنیا میں قائم کرنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خوبصورت اسوے کو دنیا پر ثابت کرنا۔ قرآن کریم کی روشن تعلیم کو دنیا کو بتانا۔ (-) کو بھی دین واحد پر جمع کرنا اور غیر مسلم کو بھی خدا تعالیٰ کے آگے جھکانا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اُٹھیں اور اپنے اس فریضہ کو پورا کرنے کے لئے صرف منہ سے نہیں بلکہ اپنے ہر عمل سے اس کوشش میں جت جائیں۔ جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کا عملی مظاہرہ کر کے اُن لوگوں میں شامل ہو جائیں جنہوں نے قیامت تک اس وعدے کے پورا ہونے کا مصداق بنتے چلے جانا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری نسلوں کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

خطاب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

حاضری اور نغمے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب ایک بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ کی حاضری کا اعلان فرماتے ہوئے بتایا کہ امسال مجموعی طور پر 4 ہزار 27 حاضری ہے اور اس میں بیرونی ممالک سے آنے والے مہمانوں کی تعداد 181 ہے اور 64 غیر از جماعت مہمان بھی شامل ہوئے۔

بعد ازاں افریقن احباب نے اپنے روایتی انداز میں دعائیہ نظم کی صورت میں اپنا پروگرام پیش کیا۔ پھر خدام الاحمدیہ کے مختلف گروپس نے باری باری دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے۔

پروگرام کے مطابق دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

بیعت کی تقریب

نمازوں کی ادائیگی کے بعد بیعت کی تقریب ہوئی جو MTA پر Live نشر ہوئی۔ آج دس مرد احباب اور چار خواتین نے بیعت کی سعادت پائی۔ مرد احباب نے حضور انور کے دست مبارک پر ہاتھ رکھا جبکہ خواتین لجنہ کی مارکی میں بیعت میں شامل ہوئیں۔ ان بیعت کرنے والوں میں تین آسٹریلین ایک جرمن، دو انڈین، چھ پاکستانی، ایک فجیئن اور ایک Vanuatu کا باشندہ شامل تھا۔ اس کے علاوہ جلسہ میں شامل تمام حاضرین اس دستی بیعت میں شامل ہوئے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

(جاری ہے)

خیال کی طاقت سے حرکت

ماہرین پچھلے دس برس میں ایسے مشینی ہاتھ اور بازو ایجاد کر چکے ہیں جو محض خیال کی طاقت سے حرکت کرتے ہیں یعنی بازو کا برقی رابطہ حرکات کنٹرول کرنے والے دماغ کے حصے سے جڑا ہوا ہے۔ اعصابی سائنس کی اصطلاح میں یہ عمل دماغ مشین انٹرفیس کہلاتا ہے۔ لیکن اس عمل کے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ احکام یکطرفہ ہوتے ہیں، یعنی وہ دماغ سے مشینی ہاتھ کی طرف جاتے ہیں، واپس نہیں آتے۔ چنانچہ مشینی ہاتھ حرکت تو کرتا ہے لیکن کسی قسم کا احساس یا حس لامسہ نہیں رکھتا۔ یہی خرابی دور کرنے کے لئے سائنسدان اب دماغ، مشین، دماغ انٹرفیس ایجاد کرنا چاہتے ہیں۔

اس ضمن میں ایک انوکھا تجربہ امریکی شہر درہم میں واقع ڈیوک یونیورسٹی میڈیکل سنٹر کے محققوں نے کیا۔ انہوں نے دو بندروں کے دماغ میں الیکٹروڈ لگائے اور انہیں سکھایا کہ اپنے ہاتھ پاؤں ہلائے بغیر کمپیوٹر میں موجود ورچوئل ہاتھ کے ذریعے کیونکر اشیاء اٹھانی ہیں۔

الیکٹروڈ کا ایک سیٹ دماغ کے ''موٹر کورٹیکس'' حصے میں لگایا گیا جو حرکات کنٹرول کرتا ہے۔ دوسرا سیٹ ''سوماٹوسینزری ورٹیکس'' حصے میں نصب ہوا۔ اسی حصے میں ان خلیوں سے آنے والا ڈیٹا پروسیس ہوتا ہے جو چھونے کا احساس پیدا کرتے ہیں۔ یوں یہ ممکن ہو گیا کہ بندروں کے دماغ سے مشین (اس تجربے میں کمپیوٹر) تک آنے والے احکامات واپس بھی جا سکیں۔

اب ماہرین نے کمپیوٹر سکرین میں بندروں کے سامنے تین ملتی جلتی اشیاء رکھیں۔ ان میں سے صرف ایک شے کو کمپیوٹر ہاتھ لگانے پر الیکٹروڈ چھونے کا احساس پیدا کرتے۔ بندروں کو پھر سکھایا گیا کہ وہی شے چھوئیں جو احساس پیدا کرتی ہے۔ وہ کامیاب ہوتے تو بطور انعام انہیں پھل پیش کیا جاتا۔ ذرا سی مشق سے بندر فوراً صحیح شے چھونے میں کامیاب ہونے لگے۔

یوں دماغ، مشین، دماغ انٹرفیس کا پہلا تجربہ کامیاب رہا۔ بندر ہاتھ ہلائے بغیر صرف اپنے خیال کی طاقت سے کمپیوٹر سکرین پر صحیح شے چھونے میں کامیاب رہے۔ اس تجربے کے نتیجے میں مستقبل میں ایسے ہاتھ پیر اور دیگر جسمانی اعضا بنانے کی راہ کھل گئی جنہیں انسان اپنے خیالات کے ذریعے کنٹرول کر سکیں گے۔ ایسے ہاتھ پاؤں خصوصاً فالج زدہ لوگوں کو حرکت کے قابل بنا دیں گے جو ایک انقلابی قدم ہوگا۔ ایک اور اہم بات یہ کہ تب وہ چھونے کا احساس بھی محسوس کر سکیں گے۔ واضح رہے، انسانوں اور جانوروں کے روزمرہ معاملات میں یہی احساس کئی کام آسانی کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم میر انجم پرویز صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی ہمشیرہ زوجہ مکرم میر وسیم الرشید صاحب مربی سلسلہ سیرالیون کے بڑے بیٹے میر ہشام احمد نے مورخہ 17/اکتوبر 2013ء کو بعمر پانچ سال گیارہ ماہ قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ بچہ کو قرآن کریم اس کی والدہ اور والد کو پڑھانے کی توفیق ملی۔ تقریب آمین جماعت احمدیہ "Mile 91" سیرالیون میں منعقد ہوئی۔ موصوف جماعت کے معروف شاعر مکرم میر اللہ بخش تسنیم صاحب کی نسل سے اور مکرم محفوظ الحق میر صاحب امیر حلقہ ڈیریانوالہ ضلع نارووال کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کے ذہن و دل کو انوار وعلوم قرآن سے منور کرے اور احکام و تعلیمات قرآن پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم لقمان محمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم رانا محمد نواز خان صاحب سیکرٹری تحریک جدید ضلع بہاولنگر گزشتہ چند ایام سے دل کی تکلیف کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج ہیں ۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے بچائے۔ آمین

مکرم مقصود احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک محمد اسلم صاحب پنشنر دفتر مجلس خدام الاحمدیہ کو پھیپھڑوں میں انفیکشن کی وجہ سے سانس کی تکلیف ہے اور چھاتی میں درد ہے۔ آئی سی یو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم نصیر احمد کلو صاحب ولد مکرم بشیر احمد صاحب کلو جرمنی لکھتے ہیں۔

میرے بھائی شہیر احمد صاحب کلو ولد مکرم احمد بشیر احمد صاحب کلو ساکن کینیڈا کے دل کا بائی پاس آپریشن کینیڈا میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کو ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

دعائے نعم البدل

مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن محمود صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

عرشیہ اسامہ بنت مکرم اسامہ بن خالد صاحب ابن مکرم چوہدری خالد جاوید صاحب ایڈووکیٹ بہلول پور ضلع فیصل آباد (جو مکرم عظمت شہزاد صاحب ناظم انصاراللہ علاقہ فیصل آباد کی نواسی تھی) ولادت کے چند روز بعد مورخہ 27/اکتوبر 2013ء کو دل اور سانس کی تکلیف کے باعث بقضائے الٰہی وفات پاگئی۔ نماز جنازہ مکرم بشیر حسین تنویر صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع فیصل آباد نے پڑھائی اور انہوں نے ہی بعد تدفین دعا بھی کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے دودھیال اور ننھیال کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنے خاص فضل سے نعم البدل سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نعمت اللہ قریشی صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ فیصل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے خالہ زاد اور ہم زلف مکرم صوفی محمد اکرم صاحب ولد مکرم صوفی محمد عبداللہ صاحب مورخہ 6/اگست 2013ء کو بیت المسرور حلقہ رفاہ عام کراچی میں نماز عشاء ادا کرنے کے بعد موٹر سائیکل پر اپنے گھر جارہے تھے کہ راستہ میں حادثہ پیش آگیا۔ سر پر چوٹیں آئی۔ 13 روز موت و حیات کی کشمکش میں رہنے کے بعد مورخہ 19/اگست 2013ء کی رات اپنے مولیٰ حقیقی سے جاملے ۔ آپ خدا کے فضل سے 1/8 حصہ کے موصی تھے آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں دارالضیافت میں نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد آپ کی تدفین امانتاً قبرستان عام میں ہوئی۔ مرحوم کے دادا اور دادی رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کے دادا کو صوفی کا خطاب دیا تھا۔ آپ کے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے تعلقات آپ کی خلافت سے پہلے کے تھے۔ مرحوم نے خاکسار سے کئی دفعہ ذکر کیا کہ لاہور میں ملازمت کے دوران جب کہ آپ کا دفتر مال روڈ پر نہر کے قریب تھا ایک دفعہ آپ دفتر سے گھر جانے کے لئے سڑک کے کنارے کھڑے تھے کہ ایک کار آپ کے پاس آ کر رکی دیکھا تو حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ڈرائیو کر رہے تھے۔ انہوں نے آپ کو ساتھ بٹھایا اور گھر کے قریب چھوڑا۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ جماعتی لٹریچر کا مطالعہ بڑا وسیع تھا۔ جماعتی پرچہ جات بڑے شوق سے حل کرتے اور اکثر کوئی نہ کوئی پوزیشن حاصل کرتے۔ نڈر داعی الی اللہ تھے۔ 1973ء میں سرگودھا میں مخالفین نے آپ کے سر پر گندے موبل آئل کا ڈرم پھینکا جس سے آپ کے سارے کپڑے خراب ہوگئے اس وقت کے امیر حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے آپ کو دوسرے کپڑے دیئے تاکہ گھر جاسکیں۔ 1982ء میں آپ نائب امیر ضلع ڈیرہ غازی خان رہے۔ 1984ء میں آپ اسیر راہ مولیٰ رہے۔ 1989ء میں نائب امیر ضلع خانیوال اور ناظم انصاراللہ ضلع خانیوال رہے۔ 2002ء میں مجلس انصاراللہ ٹاؤن شپ لاہور کے زعیم اعلیٰ رہے اور علم انعامی حاصل کیا۔ بعد میں کراچی منتقل ہوئے بوقت وفات آپ حلقہ رفاہ عام کراچی میں سیکرٹری وقف نو اور سیکرٹری تعلیم القرآن کے علاوہ منتظم تربیت اور منتظم عمومی کے طور پر خدمات بجالا رہے تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ وفات کے وقت مرحوم کی عمر 70 سال تھی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

فٹ بال ٹورنامنٹ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کو مجلس صحت کے تعاون سے بلاک وائز فٹ بال ٹورنامنٹ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ دعا اور صدقہ سے ٹورنامنٹ کا آغاز کیا گیا۔ ربوہ سے 7 ٹیمیں بنائی گئی جن کو 2 پولز میں تقسیم کیا گیا۔ ٹورنامنٹ میں فائنل سمیت کل 12 میچز کھیلے گئے۔ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ 29/اکتوبر 2013ء کو دارالیمن شرقی کی گراؤنڈ پر دارالصدر بلاک اور دارالرحمت بلاک کے درمیان کھیلا گیا۔ جسے ایک دلچسپ مقابلے کے بعد دارالصدر بلاک کی ٹیم نے جیت لیا۔ میچ کے بعد اختتامی تقریب ہوئی اس کے مہمان خصوصی مکرم اسد اللہ غالب صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم طاہر احمد صاحب ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ کی صفت شافی کا ایک حیران کن واقعہ

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر محمد حسن اشرف صاحب میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ ہسپتال ، پاراکو، بینن نے اپنی رپورٹ میں تحریر کیا ہے کہ دو ماہ قبل ہمارے اس ہسپتال میں ایک خاتون مریضہ لائی گئی۔ جو پیٹ کے شدید درد میں مبتلا تھی۔ اس خاتون کو ایک شخص ہسپتال لیکر آیا۔ اس شخص نے اس خاتون کو بتایا کہ احمدیہ ہسپتال میں اس کا علاج بہت اچھا ہوگا۔ یہ شخص پہلے بھی کافی مریضوں کو احمدیہ ہسپتال لا چکا ہے۔ اور ان مریضوں کی صحت یابی سے بہت مطمئن ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی صفت شافی جو بالخصوص احمدیہ ہسپتالوں میں لوگوں کو ملتی تھی پر اسے پورا یقین ہے۔

خاتون کی علامات میں پیٹ کا پھولنا اور شدید درد شامل تھا۔ وہ ایک سال سے اس تکلیف میں مبتلا تھی، اس وقت کے ڈاکٹر انچارج مکرم ڈاکٹر خاور احمد منصور صاحب نے اس خاتون کا مکمل معائنہ اور الٹراساؤنڈ کیا تو الٹرا ساؤنڈ میں خاتون کے پیٹ میں بہت بڑی رسولی کا انکشاف ہوا۔ جس نے پورے پیٹ کا اس طرح احاطہ کیا ہوا تھا کہ پیٹ کے دیگر اعضاء کو دیکھنا مشکل تھا۔ حتمی تشخیص بیضہ دانی کی رسولی (Ovarian Cyst) ہوئی۔ آپریشن تجویز ہوا۔ آپریشن کے وقت خاتون کے پیٹ سے جو رسولی نکلی اس کا وزن 12 تا 15 کلو تھا۔ کامیاب آپریشن کے بعد خاتون کو چند روز ہسپتال میں رکھنے کے بعد صحت تسلی بخش ہونے پر ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا۔

اللہ تعالیٰ نے احمدیہ ہسپتالوں میں مریضوں کی شفایابی کے ایسے سامان پیدا فرمادیئے ہیں کہ اس کی حمد سے دل بھر جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی صفت شافی پر یقین اور بھی بڑھ جاتا ہے۔

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے تمام ڈاکٹر صاحبان کو دست شفاء عطا فرمائے اور جماعت کی نیک شہرت کا باعث بنائے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضٰی محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

10 نومبر 2013ء

1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	سٹوری ٹائم
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 نومبر 2013ء
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:55 am	الترتیل
6:30 am	اجتماع لجنہ اماء اللہ یوکے
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم نومبر 2013ء
8:50 am	محرم الحرام
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:40 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	طلباء کے ساتھ ملاقات 24 مئی 2013ء
1:05 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال و جواب 15 جولائی 1984ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 3 فروری 2012ء
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم نومبر 2013ء
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	طلباء کے ساتھ ملاقات
9:20 pm	محرم الحرام
10:05 pm	کڈز ٹائم
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	الحوار المباشر Live

11 نومبر 2013ء

1:40 am	فوڈ فار تھاٹ
2:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 نومبر 2013ء
4:15 am	سوال و جواب
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	طلباء کے ساتھ ملاقات 24 مئی 2013ء
7:05 am	فوڈ فار تھاٹ
7:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 نومبر 2013ء
8:55 am	ریئل ٹاک
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ 20 مارچ 2004ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	آداب زندگی
2:00 pm	فرنچ پروگرام 21 مارچ 1999ء
3:00 pm	خطبہ جمعہ 23 اگست 2013ء
4:10 pm	شہادت حضرت امام حسینؓ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ 11 جنوری 2008ء
7:15 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	شہادت حضرت امام حسینؓ
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:35 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا دورہ افریقہ

12 نومبر 2013ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ 11 جنوری 2008ء
4:05 am	حضرت امام حسینؓ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	الترتیل
6:05 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
7:15 am	کڈز ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ 11 جنوری 2008ء
8:50 am	حضرت امام حسینؓ
9:35 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	طلباء کے ساتھ ملاقات پروگرام 24 مئی 2013ء
1:30 pm	آسٹریلین سروس
2:00 pm	سوال و جواب 4 جولائی 1984ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 8 نومبر 2013ء
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	سپینش سروس
8:30 pm	قرآن کوئیز
9:00 pm	غزوات النبیؐ
10:00 pm	حضرت امام حسینؓ کی سوانح حیات
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	طلباء کے ساتھ ملاقات

ربوہ میں طلوع وغروب یکم نومبر

طلوع فجر	5:01
طلوع آفتاب	6:22
زوال آفتاب	11:51
غروب آفتاب	5:22

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

یکم نومبر 2013ء

5:00 am	خطبہ جمعہ Live
8:10 am	ترجمۃ القرآن
9:55 am	لقاء مع العرب
11:50 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:55 pm	دینی و فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ یکم نومبر 2013ء
9:20 pm	خطبہ جمعہ یکم نومبر 2013ء
11:15 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

ورده فیبرکس
سردیوں کی مکمل نئی ورائٹی آگئی ہے
قادیان جانے والوں کے ساتھ خصوصی رعایت کی جائیگی
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک (دکان گلی کے اندر ہے)
0333-6711362, 047-6213883

تریاق معدہ
ہاضمے کا لذیذ چورن
کھانا ہضم کرتا ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

تمام۔ پرانی پیچیدہ اور ضدی امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

MULTICOLOR INTERNATIONAL
SPECIALIST IN ALL KINDS OF:
Printing & Advertising
Email: multicolor13@yahoo.com
Cell: 920321-412 1313, 0300-8080400
www.multicolorint.com

FR-10

سیل۔ سیل۔ سیل
2 نومبر سے سیل کا نیا سیزن
لیڈیز، جینٹس اور بچوں کے فینسی اور بند شوز پر گرینڈ سیل
کامران شوز ریلوے روڈ ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ
اتھوال فیبرکس
3P,4P
بریزا، چکن، مرینہ، بروشیہ، کھدر، کاٹن اتحاد
نیز لیلن کی تمام ورائٹی چیلنج ریٹ پر دستیاب ہے
پروپرائٹر: اعجاز احمد طاہر اتھوال 0333-7231544
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

گل احمد، نشاط، اتحاد اور فردوس کی مکمل ورائٹی
نیز بہترین فینسی ورائٹی کا مرکز
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ (نزد اقصیٰ چوک) ربوہ: 92-47-6213312

Skylite Institute of Information Technology
(Educating People For Future)
کمپیوٹر ڈپلومہ
سکائی لائٹ انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام کمپیوٹر شارٹ کورسز / ڈپلومہ کورسز کا آغاز ہو چکا ہے
کمپیوٹر بیسکس دورانیہ 1 ماہ
مائیکروسافٹ آفس دورانیہ 2 ماہ
گرافکس ڈیزائننگ دورانیہ 2 ماہ
ویب ڈیویلپمنٹ دورانیہ 3 ماہ
اردو ان پیج دورانیہ 1 ماہ
کامیاب طلباء کے لئے Skylite Communications میں جاب کرنے کے شاندار مواقع
نظارت تعلیم سے منظور شدہ، UPS اور جنریٹر کی سہولت، ائرکنڈیشنڈ کلاس رومز، کوالیفائیڈ ٹیچرز
4/14. 2nd Floor, Gole Bazar Rabwah, PH: 047-6211002

سیل سیل سیل
موسم گرما اور سرما کی ورائٹی پر گرینڈ سیل
Bata کی ورائٹی کیلئے اب بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں
Bata by Choice
باٹا شوروم۔ ریلوے روڈ ربوہ